



سوال

(302) صورت مسنولہ لڑکا اور لڑکی رضاعی بہن بھائی ہیں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

زید کی دو بیویاں ہیں ان دونوں میں سے ایک کی لڑکی پیدا ہوئی ہے لڑکی نے اپنی ماں کا دودھ پیا ہے اور بکر زید کا رشتہ دار ہے۔ بکر نے زید کی دوسری بیوی کا دودھ پیا ہے۔ کیا زید کی لڑکی بکر کے نکاح میں آسکتی ہے؟ مہربانی کر کے ضرور بتائیں اور مفصل لکھیں بڑی نوازش ہوگی۔ (سائل: حافظ مجیب الرحمن معلم مدرسہ دارالحدیث محمدیہ عبداللہ والا معرفت ڈاکٹر حشم رضا نیا بازار لودھراں ملتان)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

صورت سوال کے مطابق بکر زید کا رضاعی بیٹا بن چکا ہے کیونکہ بکر نے زید کی دوسری بیوی کا دودھ پیا ہے اور دودھ کی ساخت میں میاں بیوی کا برابر کا حصہ ہے، لہذا بکر زید کی دوسری بیوی کی بیٹی آپس میں رضاعی بہن بھائی ہیں اور جس طرح حقیقی بہن بھائی کی آپس میں نکاح حرام ہے اسی طرح رضاعی بہن بھائیوں کا بھی آپس میں نکاح حرام ہے۔ چنانچہ ترمذی شریف میں ہے:

(عن علی رضی اللہ عنہ قال: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: {إن اللہ حرم من الرضاع ما حرم من النسب} (۱: تحفۃ الاحوذی: ج ۲ ص ۱۹۷)

حضرت علی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ نے دودھ کے وہ رشتے بھی حرام کر دیے ہیں جو ولایت کے رشتے حرام کئے ہیں:

وعن عائشہ أن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال: {یحرم من الرضاع ما یحرم من الولادة} بذا حدیث حسن صحیح (۲: تحفۃ الاحوذی: ج ۲ ص ۱۹۸)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے رضاعت کے بھی وہ رشتے حرام کر دیے ہیں جو ولادت کے رشتے حرام کئے ہیں، صحابہ کرام اور تابعین میں اس مسئلہ میں کوئی اختلاف نہیں۔

((عن عائشہ رضی اللہ عنہا، أنہا قالت: جاء عمی من الرضاع، فاستأذن علی فأبیت أن آذن له، حتی أسأل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، فجاء رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاستأذن عن ذلک، فقال: «إنه عمتك، فأذنی له» قالت: فقلت: يا رسول اللہ، إنما أرضعتني المرأة، ولم أرضعني الرجل، قالت: فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: «إنه عمتك، فليج عليك» بذا حدیث حسن صحیح (۳: تحفۃ الاحوذی: ج ۲ ص ۱۹۸))



”حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میرے رضاعی چچا فلح نے میرے کھر آنے کی اجازت مانگی، میں نے کہا جب تک میں رسول اللہ ﷺ سے مشورہ نہ کر لوں اس وقت تک اجازت نہیں دے سکتی تو آپ نے فرمایا کہ ہاں وہ آسکتا ہے۔ میں نے عرض کیا کہ دودھ تو مجھے عورت نے پلایا ہے مرد نے نہیں پلایا تو آپ ﷺ نے فرمایا وہ تیرا رضاعی چچا ہے اسے آنا چاہیے۔“

(سئل ابن عباس، عن "رَجُلٍ لَّهُ امْرَأَةٌ وَسُرِيَّةٌ وَلَدَتْ إِحْدَاهُمَا غُلَامًا وَأَرْضَعَتْ إِحْدَاهُمَا جَارِيَةً، بَلَغَ لِصَلْحٍ لِلْغُلَامِ أَنْ يَتَزَوَّجَ انْجَارِيَّةً؟ قَالَ: لَا؛ الْبَلَّاحُ وَاحِدٌ".) (۴: تحفۃ الاحوذی: ج ۲ ص ۹۸)

”حضرت ابن عباس سے پوچھا گیا کہ ایک آدمی کی دو لونڈیاں ہیں، ایک نے ایک بچی کو دودھ پلایا ہے اور دوسری نے دوسرے بچے کو دودھ پلایا ہے۔“

کیا اس بچی کو بچے کا آپس نکاح ہو سکتا ہے تو حضرت ابن عباس نے فرمایا کہ نہیں کیونکہ سائڈ ایک ہے بہر حال ان احادیث کے مطابق، بحر اور زید کی دوسری بیوی سے پیدا ہونے والی لڑکی کا آپس میں نکاح نہیں ہو سکتا کیونکہ وہ دونوں آپس میں رضاعی بھائی بہن ہیں۔“

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ محدیہ

ج 1 ص 741

محدث فتویٰ